الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**sohail ahmad**	Serial No	:	**15247**
Address	:	**Mithankot rajan pur**	Date	:	**6/3/2012**
Subject	:	**طلاق**	Contact No:		
Writer	:	محمد اویس	Email	:	

Assalamalaikum hazrat main ne apni bv ko talaq e rajai di aur teesray
haiz se pehlay gawah ki majudgi main raju kar aur msg kar kay apni bv ko agah kiya keh flan main ne
rajoo kar liya hai tahal koi rabta na hua hai.
kiya uska msg padhna zarori hai?
rehnumai farmain.

میں نے اپنی بیوی کو طلاقِ رجعی دی اور تیسرے حیض سے پہلے گواہ کی موجودگی میں رجوع کر لیا اور "میسیج" کر کے اپنی بیوی کو آگاہ کیا کہ فلاں تاریخ میں نے رجوع کر لیا ہے تاحال کوئی رابطہ نہیں ہوا ہے۔ کیا اسکا "میسیج" پڑھنا ضروری ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ رجوع کیلئے فقط شوہر کا الفاظِ رجوع ادا کردینا ہی کافی ہے خواہ بیوی کو اسکا علم ہو یا نہ ہو۔ لہذا صورتِ مذکورہ میں جب سائل نے رجوع کے الفاظ کہہ دیئے اور اس پر گواہ بھی بنالیا تو شرعاً بھی یہ رجوع درست ہو چکا ہے جس کے بعد سائل کا اپنی بیوی کے ساتھ ازدواجی حیثیت سے رہنا بالکل جائز و درست ہے۔

کما فی الهندیۃ: (فالسنی) ان یراجعها بالقول ویشهد علی رجعتها شاهدین ویعلمها بذلك فاذا راجعها بالقول نحو ان یقول لها راجعتك او راجعت امرأتی ولم یشهد علی ذلك او اشهد ولم یعلمها بذلك فهو بدعی مخالف للسنۃ والرجعۃ صحیحۃ (ج۱ ص ۴۶۸)۔

واللہ اعلم بالصواب
محمد اویس عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۴/شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
سید سیف اللہ ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۵/شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء ۱۵۲۴۷

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

1/7/12